علمی رسائل کے مضامین

البلاغ - کراچی - دسمبر ۱۹۷۳

معارف القرآن	مولانا مفتی محمد شفیع
مرتد کے احکام	ڈاکٹر تنزیل الرحمٰن
وفاتِ مسیح کا قادیانی نظریہ	پروفیسر بشیر احمد
امام شاطبی	مولانا محمد عاشق الٰہی بلند شہری
نجی کتب خانوں کے مخطوطات	اختر راہی
مفتی کفایت اللہ اور ضیاء الحق	ملا واحدی
مولانا حافظ عبد العلی	قاری فیوض الرحمٰن

الولی - حیدر آباد - نومبر ۱۹۷۳

حیات بعد الممات	مولانا غلام محمد گرامی
سندھ میں جنگِ آزادی اور چند نادر دستاویز۔	پروفیسر محمد ایوب قادری
امام ابو حنیفہؒ کی تابعیت	محمد عبد الشہید نعمانی
سید عبد القادر جیلانیؒ	محمد سخاوت مرزا
کتب خانۂ اسکندریہ	عباد اللہ فاروقی

ترجمان القرآن - لاہور - نومبر ۱۹۷۳

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پیدائش سے آغازِ نبوت تک	مولانا ابو الاعلیٰ مودودی
لیبیا میں سرقہ اور حرابہ کی حدود کا قانون	حبیب ریحان ندوی
تحریک اسلامی کی شناخت	اسعد گیلانی

ترجمان القرآن ۔ لاہور ۔ اکتوبر ۱۹۷۳ء

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پیدائش سے آغاز نبوت تک ۔	مولانا ابوالاعلیٰ مودودی
اسلام میں سزائے ارتداد	عبدالحمید صدیقی
لیبیا میں سرقہ اور حرابہ کی حدود کا قانون	حبیب ریحان ندوی

صحیفہ ۔ لاہور ۔ اقبال نمبر (حصہ اوّل)

اقبال کے اجداد کا سلسلۂ عالیہ	ڈاکٹر محمد باقر
علامہ اقبال کا گوشوارۂ آمدنی	صفدر محمد
لاہور میں علامۂ اقبال کی قیام گاہیں	ڈاکٹر محمد عبداللہ چغتائی
اقبال کی دو نظمیں اور ان کا پس منظر	تحسین سروری
نوادرِ اقبال	محمد عبداللہ قریشی
علامہ اقبال کا ایک غیر مطبوعہ خط	خواجہ منظور حسین
آثارِ اقبال	ڈاکٹر وحید قریشی
نادراتِ اقبال	قاضی افضل حق قریشی
علامہ اقبال کی پانچ غیر مدون تحریریں	محمد حنیف شاہد
اقبال معاصرین کی نظر میں	احمد حسین قریشی قلعداری
اقبال کا تصورِ کائنات	محمد شمس الدین صدیقی
اقبال اور مسئلۂ ارتقا	جسٹس ایس۔ اے رحمٰن
ڈاکٹر اقبال اور مولانا انور شاہ کاشمیری	اختر راہی
اندلس ۔ کلامِ اقبال کے آئینے میں	ممتاز منگلوری
کتابیاتِ اقبال	رفیع الدین ہاشمی

ادارہ کی تازہ مطبوعات

اساسیاتِ اسلام : از مولانا محمد حنیف ندوی

اس دورِ تشکیک میں عالم اسلامی کے سامنے سب سے اہم مسئلہ یہ ہے کہ اسلام کو سائنس اور ٹیکنالوجی کے موجودہ ارتقا کی روشنی میں کیونکر از سرتو مربوط اور استوار فکر کی حیثیت سے پیش کیا جائے۔ مولانا کی یہ کاوشِ علمی اسی اہم مسئلہ کے حل کی نشوونما کو بہ حسن وجہ پورا کرتی ہے۔ اس میں اثباتِ باری، اسلام کے نظامِ حیات، ایمان بالآخرۃ اور اسلام کے اخلاقی نظام کے بارے میں سیر حاصل بحث کی گئی ہے اور اس کے ساتھ ساتھ اس حقیقت کی پردہ کشائی بھی کی گئی ہے کہ اسلامی تہذیب ثقافت کا مفہوم کیا ہے۔ نظام حکومت کے متعلق اسلام کس نظریہ کا حامل ہے اور یہ کہ تقسیم دولت کے بارے میں اسلام کا تصورِ عدل کس اقتصادی ڈھانچے کا مقتضی ہے۔ مولانا نے اس کتاب میں مذہب، فلسفہ، تصوف، اور سائنس کے حقائق کو کامیابی کے ساتھ سمو کر بیان کیا ہے جس سے کتاب کی دلکشی اور معنویت میں بدرجہ غایت اضافہ ہوا ہے۔ اسلوب بیان غیر معذرت خواہانہ، علمی اور شگفتہ ہے۔

قیمت : دس روپے پچاس پیسے۔

برصغیر پاک و ہند میں علمِ فقہ : از مولانا محمد اسحاق بھٹی

اس کتاب میں سلطان غیاث الدین بلبن کے عہد سے لے کر سلطان اورنگ زیب عالم گیر کے عہد تک کی گیارہ فقہی کتابوں کا مفصل تعارف کرایا گیا ہے اور ان کے اہم اقتباسات بھی دیے گئے ہیں۔ نیز واضح کیا گیا ہے کہ برصغیر پاک و ہند علمِ فقہ سے کس طرح روشناس ہوا۔ اس خطۂ ارض کے علما و زعما نے کس محنت سے اس کی ترویج کا اہتمام کیا اور اس موضوع سے متعلق کن اہم متون کی تدوین کی۔ یہ بھی وضاحت کی گئی ہے کہ اس دور کے بڑے بڑے علمائے کرام کون کون تھے اور سلاطینِ ہند ان سے کس درجہ گہرے اور مخلصانہ روابط رکھتے تھے۔ آخر میں ان کتابوں کے بارے میں ضروری معلومات دی گئی ہیں، جن کو مسائلِ فقہ میں اصل مآخذ کی حیثیت حاصل ہے۔

مقدمۂ کتاب میں فاضل مصنف نے فقہ کی ضرورت و اہمیت اور قرآن و حدیث سے اس کے بنیادی تعلق کی صراحت کی ہے اور برصغیر پاک و ہند میں اسلام کی آمد اور قدیم دور کے بعض فقہا کا تذکرہ کیا ہے۔

اس موضوع پر اردو زبان میں اپنی نوعیت کی یہ پہلی اور واحد تصنیف ہے۔ قیمت گیارہ روپے پچاس پیسے۔

عربی ادبیات میں پاک و ہند کا حصہ : مصنف : ڈاکٹر زبید احمد ۔ مترجم : شاہد حسین رزاقی

یہ کتاب برِ عظیم پاک و ہند کے عربی ادب کی مفصل تاریخ ہے جس سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ عہدِ قدیم سے لے کر سلطنتِ مغلیہ کے خاتمے تک اس برِعظیم نے عربی ادبیات کے فروغ میں کس قدر اہم حصہ لیا ہے ۔ عربی سے مسلمانوں کا گہرا روحانی اور جذباتی تعلق ہمیشہ قائم رہا ، اور دینی و علمی موضوعات پر اس زبان میں ایسی کتابیں لکھی گئیں جو عربی ادبیات کی تاریخ میں خاص اہمیت اور دلچسپی کی حامل ہیں لیکن کئی اسباب کی وجہ سے ان کے متعلق نہ صرف عوام بلکہ علما و محققین کی معلومات بھی محدود رہیں اور عربی ادبیات کی تاریخوں میں ان کا مناسب طور پر ذکر نہیں کیا جا سکا ۔ اس طرح ایک خلا باقی رہ گیا تھا جو ڈاکٹر زبید احمد نے یہ کتاب لکھ کر پُر کر دیا ہے ۔

اس کتاب میں تفسیر ، حدیث ، فقہ ، تصوف ، کلام ، فلسفہ ، ریاضی ، ہیئت ، طب ، تاریخ ، لغت ، شعر و ادب وغیرہ سے متعلق تصانیف کا تذکرہ جداگانہ ابواب میں کیا گیا ہے اور ان کے بارے میں تفصیلی معلومات فراہم کی گئی ہیں ۔ اہم عربی کتب کا خلاصہ دینے کے ساتھ ساتھ ان کے مصنفین کا تذکرہ بھی قلم بند کیا گیا ہے ۔ چونکہ ان تصانیف میں سے اکثر طبع نہیں ہوئی ہیں اس لیے اس کتاب میں پیش کردہ معلومات کی اہمیت اور زیادہ ہو گئی ہے اور اسلامیانِ پاک و ہند کی دینی اور علمی تاریخ سے باخبر ہونے کے لیے اس کتاب کا مطالعہ بہت مفید ہوگا ۔ یہ کتاب پنجاب یونیورسٹی کے ایم ۔ اے (اسلامیات) کے نصاب میں داخل ہے ۔ قیمت : ۱۲ روپے

کلامِ حکیم : مرتبہ ڈاکٹر افتخار احمد صدیقی

یہ ڈاکٹر خلیفہ عبدالحکیم مرحوم کا مجموعہ کلام ہے خلیفہ صاحب مرحوم کو شعر گوئی کا ذوق فطری طور پر ودیعت ہوا تھا اور انھوں نے غزل ، نظم ، قطعہ ، رباعی وغیرہ مختلف اصنافِ سخن پر طبع آزمائی کر کے اپنی شعری صلاحیت کا سکہ بھی بٹھا دیا ۔ اس مجموعہ میں خلیفہ صاحب کے زمانہ طالب علمی سے لے کر آخری دور تک کا کلام شامل ہے جس کا بیشتر حصہ زمانہ قیام حیدرآباد دکن (۱۹۱۸ - ۱۹۴۳) کی ادبی صحبتوں کی یادگار ہے ۔ اور اس مجموعے میں ان کے متوازن و متحرک ذہن کے بہت سے گوشے بے نقاب نظر آتے ہیں ۔ قیمت : ۸ روپے ۔

(پتہ)

ادارہ ثقافتِ اسلامیہ ، کلب روڈ ، لاہور